



سوال

گھر کے لئے بینک سے قرض لینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میں دس ہزار روپے ماہانہ کرایہ کے گھر میں رہتا ہوں۔ بینک مجھے میں لاکھ قرض دے رہا ہے ۸.۲۵% پے ۱۰ سال کیلئے۔ مجھے ۱۰ سال تک ۲۰۰۰۰ ہزار روپیہ ماہانہ بینک کو ادا کرنا ہوگا۔

اہم بات یہ ہے کہ میں ہر مہینہ ۱۰۰۰۰ کرایہ ادا کرتا ہوں۔ بینک بول رہا ہے کہ آپ کا ہر مہینہ کا کرایہ ۱۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰ آپ کی تنخواہ سے ملا کے ۲۰۰۰۰ ہو جائے گا اور آپ آسانی سے یہ قسط ادا کر سکتے ہیں اور دس سال کے بعد یہ پراپرٹی آپ کے نام ہو جائے گی۔ تو کیا ایسی صورت میں میرے لئے بینک کا وہ قرض جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ اوپر آپ نے خود ہی لکھا ہے کہ بینک آپ کو ۸.۲۵% سود پے قرض دے رہا ہے۔ جب اس قرض میں سود پہلے سے ہی شامل ہے تو پھر اسے کیسے جائز قرار دیا جاسکتا ہے۔

دوسری بات یہ ذہن نشین کر لیں کہ اس وقت پاکستان میں کوئی بھی بینک ایسا نہیں ہے جو سودی کاروبار نہ کرتا ہو۔ اس لئے بینکوں سے قرضہ لینے سے بچنا چاہئے۔ حتیٰ کہ وہ بینک جو اپنے آپ کو اسلامی قرار دیتے ہیں، وہ اسلامی نہیں ہیں۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ